12796 ـ موزے يا جرابوں پر مسح كرنے كا طريقہ

سوال

ميرا سوال اس حديث كے متعلق ہے جس ميں وضوء كر كے موزے پہنے ہوں تو مسح كرنے كا ذكر ہے. ابن خزيمہ رحمہ اللہ كہتے ہيں: جيسا كہ صفوان بن عسال كى حديث ميں آيا ہے كہ:

" رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ہميں حكم ديا كہ جب ہم وضوء كر كے موزے پہنيں تو مسافر تين رات اور دن اور مقيم ايك رات اور دن ان پر مسح كرے " ميرا سوال يہ ہے كہ: كيا يہ ممكن ہے كہ حديث ميں مذكور دن اور رات كو چوبيس گھنٹے شمار كريں، كيا اس طرح ميں كسى بھى وقت وضوء كر كے جرابيں پہنوں تو چوبيس گھنٹے مسح كر سكتا ہوں؟

مثال كے طور پر كيا ميرے ليے كسى بھى دن رات گيارہ بجے جرابيں پہننا اور پھر دوسرے دن رات گيارہ بجے تك مسح كرنا جائز ہے ؟

اسى طرح ميرى يہ بھى گزارش ہے كہ مجھے يہ بتايا جرابوں كے كس حصہ پر مسح كرنا ضرورى ہے ؟

مجھے يہ تو علم ہے كہ جرابوں كے نيچے مسح كرنا جائز نہيں، ليكن كيا ہم جرابوں كى دونوں سائڈوں اور آگے اور پيچھے بھى مسح كرينگے؟

گزارش ہے كہ ان سوالات كے جوابات ضرور ديں، اس ليے كہ ايسا كرنے ميں ميرى زندگى كے ليے آسانى پيدا ہو گى، كيونكہ ميرى جلد بہت حساس ہے، اور اس معاملہ كى طرف توجہ نہ دينے سے ميں وسوسوں اور عدم رضا كا شكار ہو جاؤنگا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

موزوں يا جرابوں پر مسح كرنے كى ابتدا پہلا مسح كرنے سے شروع ہوتى ہے، نہ كہ موزے پہننے كے وقت سے، اس كى تفصيل ديكھنے كے ليے آپ سوال نمبر (9640) كے جواب كا مطالعہ كريں.

رہا مسح كرنے كا طريقہ تو وہ درج ذيل ہے:

ہاتھوں كى گيلى انگليوں كو پاؤں كى انگليوں پر ركھ كر اوپر پنڈلى كى جانب پھيرا جائے، دائيں ہاتھ سے دائيں پاؤں اور بائيں ہاتھ سے بائيں پاؤں كا مسح كيا جائيگا، اور مسح كرتے وقت انگلياں كھلى ہوں اور مسح صرف ايك بار ہى كيا

جائے.

دیکھیں: الملخص الفقھی للفوزان (1 / 43).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

یعنی مسح موزے کے اوپر والی جانب کیا جائیگا، چنانچہ وہ اپنا ہاتھ صرف پاؤں کی انگلیوں سے پنڈلی کی طرف پھیرے، اور مسح دونوں ہاتھوں سے دونوں پاؤں پر کیا جائیگا، یعنی جس طرح کانوں کا مسح کیا جاتا ہے اسی طرح دائیں ہاتھ سے دائیں پاؤں اوراسی وقت بائیں ہاتھ سے بائیں پاؤں کا مسح کرے، کیونکہ سنت سے یہی ظاہر ہوتا ہے.

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالی عنہ کا فرمان ہے:

" چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں پر مسح کیا "

انہوں نے یہ نہیں کہا کہ پہلے دائیں سے ابتدا کی، بلکہ یہ کہا کہ دونوں پر مسح کیا، چنانچہ سنت کا ظاہر یہی ہے، ہاں اگر یہ فرض کریں کہ اس کا ایك ہاتھ کام نہیں کرتا تو پھر وہ بائیں پاؤں سے قبل دائیں پاؤں کا مسح کر سکتا ہے.

بہت سے لوگ دونوں ہاتھ سے دائیں پاؤں اور پھر دونوں ہاتھوں سے بائیں پاؤں پر مسح کرتے ہیں، یہ ایسا عمل ہے میرے علم کے مطابق تو اس کی کوئی دلیل نہیں ملتی....

کسی بھی طریقہ پر مسح صرف موزوں کے اوپر ہی کرنا ہی کافی ہے، لیکن ہماری یہ کلام تو افضلیت کے متعلق تھی، کہ افضل کیا ہے. اھـ

دیکھیں: فتاوی المراۃ المسلۃ (1 / 250).

موزوں کی دونوں سائڈیں اور اگلی پچھلی جانب مسح نہیں کیا جائیگا کیونکہ اس سلسلے میں کچھ بھی وارد نہیں.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

کوئی قائل یہ کہہ سکتا ہے کہ: معاملہ کا ظاہر تو یہی ہے کہ موزے کی نچلی جانب کا مسح کرنا زیادہ بہتر ہے، کیونکہ مٹی اور گندگی میں تو وہی حصہ لگتا ہے، لیکن جب ہم اس پر غور و فکر کرتے ہیں کہ تو ہمیں یہی پتہ چلتا ہے کہ موزے کی اوپر والی جانب ہی مسح کرنا اولی ہے، اور عقل بھی اسی پر دلالت کرتی ہے، کیونکہ اس مسح سے مراد صفائی نہیں بلکہ اس سے تو عبادت مراد ہے، اور اگر ہم موزے کے نچلی جانب مسح کریں تو یہ اس کے گندہ ہونے کا باعث بنے گا.

مزید تفصیل کے لیے آپ شیخ ابن عثیمین کی کتاب: الشرح الممتع (213) کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .